7417 ـ نفاس سے پاک ہونے کے بعد دوبارہ خون آنے کا حکم

سوال

اگر نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل پاک ہو جائے تو کیا وہ نماز روزہ کی ادائیگی کرے گی یا نہیں ؟
اور اگر اسے نفاس کے بعد حیض آ جائے تو کیا وہ روزہ نہ رکھے، اور اگر پھر دوبارہ پاک ہو جائے تو کیا نماز روزہ کی ادائیگی کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل پاک ہو جائے تو اس پر غسل کر کے نماز کی ادائیگی اور رمضان کے روزے رکھنا فرض ہیں، اور خاوند کے لیے بھی حلال ہوگی.

لیکن اگر چالیس کے اندر ہی دوبارہ خون آ جائے تو علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق وہ نفاس کے حکم ہو گی اور نماز روزہ کی ادائیگی ترک کر دے گی اور خاوند کے لیے بھی حرام ہوگی، حتی کہ پاک ہو جائے یا پھر چالیس یوم مکمل کر لے.

اس لیے جب وہ چالیس یوم سے قبل پاک ہو جائے، یا پھر چالیس یوم کے اندر تو غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرےگی اور خاوند کے لیے حلال ہو گی.

اور اگر چالیس یوم کے بعد بھی خون جاری رہے تو یہ فاسد خون ہو گا اس کی بنا پر استحاضہ والی عورت کی طرح نماز روزہ ترک نہیں کرےگی، بلکہ وہ نماز اور روزہ کی ادائیگی کرے گی، اور خاوند کے لیے حلال ہے، بلکہ وہ ہر نماز کے لیے نماز کے وقت میں استنجا کر کے خون کو روکنے کے لیے کپڑا وغیرہ باندھ کر وضوء کر کے نماز ادا کرے گی، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو یہی حکم دیا ہے.

لیکن جب اسے ماہواری آئے تو وہ نماز اور روزہ ترک کرے گی اور خاوند کے لیے بھی حرام ہو گی حتی کہ وہ اپنی عادت کے مطابق حیض سے پاک ہو جائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.